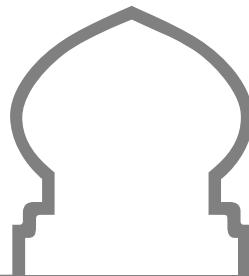


ماہِ رمضان

فضائل اور مسائل

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ



مکتبہ الاسلام کراچی

حقوق طبع محفوظ ہیں

طبع جدید : شعبان ۱۴۲۲ھ اکتوبر ۲۰۰۱ء
ناشر : مکتبۃ الاسلام، کوئلی کراچی
کمپوزنگ : برهان انٹر پرائیز کوئلی کراچی
مطبع : القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ملنے کے پتے

مکتبۃ الاسلام، کوئلی کراچی

فون: 5016664, 5016665

- ادارة المعارف، احاطہ دار العلوم کراچی - ۱۲ ☆
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی - ۵ ☆
- اتجاحیم سعید کمپنی - ادب منزل پاکستان چوک کراچی - ☆
- حافظ رہیل ہاؤس، جیل روڈ، ہیر آباد حیدر آباد سندھ - فون: 0221-613759 ☆
- نعم جزل سٹور - نشتر روڈ سکھر - فون: 071-25368 ☆
- مکتبہ النعمان، جامعہ نعمانیہ، بدھ بیر پشاور - فون: 091-2370799 ☆

فہرست مضمون

| | |
|---------|------------------------------------|
| ۲..... | ماہ رمضان کا اجر و ثواب |
| ۵..... | فرشتوں کی دعا اور یاقوت کا محل |
| ۵..... | عظمیم الشان محل |
| ۶..... | دعا کی قبولیت اور شیطان کی گرفتاری |
| ۶..... | شب و روز لاکھوں کی تعداد میں مغفرت |
| ۷..... | رمضان شریف میں امت پر پانچ انعام |
| ۸..... | ایک روزہ کا بدلہ |
| ۸..... | بلا عذر روزہ نہ رکھنا |
| ۸..... | روزہ کے ضروری مسائل |
| ۹..... | روزہ مکروہ نہیں ہوتا |
| ۱۰..... | روزہ مکروہ ہو جاتا ہے |
| ۱۰..... | روزہ ٹوٹ جاتا ہے |
| ۱۱..... | قضاء کفارہ دونوں واجب |
| ۱۱..... | رمضان المبارک کے معمولات |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وآلِهِ واصْحَابِهِ اجمعين. اما بعد

رمضان المبارک آنے والا ہے، اس کی بُرکتیں اور حمتیں بے شمار ہیں۔ یہ آخرت کمانے اور بمانے کا مہینہ ہے۔ اس کے لئے پہلے سے تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔ اس ماہ جتنے کام عام طور پر پیش آتے ہیں، ان میں سے جتنے کام رمضان المبارک سے پہلے ہو سکیں انہیں پہلے ہی کریں اور جو کام رمضان المبارک میں کرنے ہوں، ان میں بھی کم سے کم وقت لگائیں اور زیادہ سے زیادہ وقت رمضان المبارک میں ذکر و عبادت اور دعا و تلاوت کے لئے فارغ نہیں، بلا ضرورت لوگوں سے ملاقاتیں بھی نہ کریں تاکہ فضولیات میں قیمتی مہینہ یا اس کے لمحات ضائع نہ ہوں۔

اس ماہ میں گناہوں سے بچنے کی خوب کوشش کریں، آنکھ، کان، ناک، دل، زبان اور ہاتھ پیروں کو گناہوں سے بچائیں، ٹی وی نہ دیکھیں، گانے نہ سنیں، خواتین بے پردوگی کے گناہ سے بطور خاص بچیں، جھوٹ، غیبت، چلغی، گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑے سے بچیں اور تراویخ پورے ماہ پابندی سے ادا کریں۔

گھرگڑا کر اپنی، اپنے اہل و عیال، بہن بھائی، دوست احباب، عزیز و اقارب اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت کے لئے دعا کریں اور اللہ تعالیٰ سے خاص طور پر اس کی رضا اور جنت مانگیں۔ اس کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگیں۔ جو فضائل احادیث طیبہ میں بیان کئے گئے ہیں، جن کا مختصر تذکرہ آگے آرہا ہے، انہیں حق تعالیٰ سے مانگیں اور مسائل کا مطالعہ کریں اور بوقت ضرورت ان پر عمل کریں! مجھے چند فضائل یہ ہیں:

ماہ رمضان کا اجر و ثواب

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک خطبہ دیا۔۔۔ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ فیگن ہو رہا ہے، اس مبارک مہینے میں ایک رات (شب قدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس مہینے میں کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں اور اس کی راتوں میں بارگاہ خداوندی میں کھڑے ہونے (یعنی تراویخ پڑھنے) کو نقش عبادت مقرر کیا ہے (جس کا بہت بڑا ثواب رکھا ہے) جو شخص اس مہینے میں اللہ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے کوئی غیر فرض عبادت (یعنی سنت یا نسل) ادا کرے گا تو اس کو دوسرے زمانے کے فرضوں کے برابر اس کا ثواب ملے گا، اور اس مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ملے گا۔

یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور غنچوواری کا مہینہ ہے اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں مؤمن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس مہینے میں کسی روزہ دار کو (اللہ کی رضا اور ثواب حاصل کرنے کے لئے) اظفار کرایا تو یہ اس کے لئے گناہوں کی مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے ہر ایک کو تو اظفار کرنے کا سامان میسر نہیں ہوتا (تو کیا غرباء اس ثواب عظیم سے محروم رہیں گے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو دودھ کی تھوڑی سی لی پر یا صرف پانی کے ایک گھونٹ پر کسی روزہ دار کا روزہ اظفار کر دے۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے آگے ارشاد فرمایا کہ) اور جو کوئی کسی روزہ دار کو پورا کھانا کھلا دے اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض (کوثر) سے ایسا سیراب کرنے گا کہ جس کے بعد اس کو بھی پیاس ہی نہیں لگے گی تا آنکہ وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔ (اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اس ماہ مبارک کا ابتدائی حصہ رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ آتش دوزخ سے آزادی ہے۔ (اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اور جو آدمی اس مہینے میں اپنے غلام و خادم کے کام میں تحفیف اور کمی کر دے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادے گا اور اس کو دوزخ سے رہائی اور آزادی دے گا۔ (بیت المقدس)

ف : ماہ مبارک، کیسا مبارک مہینہ ہے کہ اس میں ہر فرض عبادت کا ثواب ستر فرضوں کے برابر ہے اور ہر نفل عبادت کا ثواب فرض کے برابر ہے۔

یہ صبر و عنکبوتی کرنے کا مہینہ ہے۔ روزہ افطار کرانا گناہوں کی مغفرت اور دوزخ سے آزادی کا یہ ہے۔ نیز روزہ کھلوانے سے جس کا روزہ کھلوایا ہے اس کے روزہ کے برابر روزہ کھلوانے والے کو ثواب ملتا ہے اور پیٹ بھر کر کھلانا حوض کوثر سے جام کوثر نصیب ہوئے ورنہ ملنے کا ذریعہ ہے۔ اس ماہ کا ہر عشیرہ خاص اہمیت کا حامل ہے۔ چنانچہ پہلا عشیرہ سراسر رحمت ہے، دوسرا عشیرہ دن و رات مغفرت کا عشیرہ ہے اور آخری عشیرہ دوزخ سے آزادی کے لئے ہے۔ اس لئے اس ماہ کی دل و جان سے قدر کریں اور مذکورہ تمام فضائل حاصل کرنے کی فکر کریں ورنہ گیا وقت ہاتھ نہیں آتا جو کچھ حاصل کرنا ہے جلدی کر لیں، نہ آخرت میں پچھتنے سے کچھ نہ ہوگا۔

فرشتوں کی دعا اور یاقوت کا محل

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان دروازوں میں سے کوئی دروازہ بھی رمضان شریف کی آخری رات آنے تک بند نہیں کیا جاتا اور کوئی مسلمان بندہ ایسا نہیں ہے کہ رمضان شریف کی راتوں میں کسی رات میں نماز پڑھے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر سجدے کے بدالے میں ڈھانی ہزار نیکیاں لکھے گا اور اس کے لئے جنت میں سرخ یاقوت کا ایک مکان بنا دے گا جس کے ساتھ ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے کے لئے سونے کا ایک محل ہوگا جو سرخ یاقوت سے آراستہ ہوگا پھر جب روزہ دار رمضان المبارک کے پہلے دن کا روزہ رکھتا ہے تو اس کے گذشتہ سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس روزہ دار کے لئے روزانہ زیج کی نماز سے لے کر غروب آفتاب تک ستر ہزار فرشتے اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتے رہتے ہیں اور رمضان شریف کی رات یا دن میں (اللہ کے حضور جب) کوئی سجدہ کرتا ہے تو ہر سجدے کے عوض اس کو (جنت میں) ایک ایسا درخت ملتا ہے جس کے سایہ میں سوار پانچ سو برس چل سکتا ہے۔ (الترغیب والتہیب)

ف : رمضان المبارک میں ڈھانی ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور جنت میں سرخ رنگ کے یاقوت کا ایک محل بنایا جاتا ہے جس کے ساتھ ہزار دروازے ہوں گے اور روزہ دار کے پچھلے سارے صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے اس کے لئے روزانہ صبح سے لے کر شام تک ستر ہزار فرشتے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کریں گے، ہر سجدہ کے بدالے میں جنت میں ایک ایسا درخت لگایا جائے گا جس کے سایہ میں سوار پانچ سو سال تک چل سکتا ہے۔ اس عظیم ثواب کو حاصل کرنے کے لئے ماہ رمضان تک اگر دنیاوی مصروفیات بالکل چھوڑ دی جائیں تو بھی بہت ستنا سودا ہے ورنہ ان کو کم سے کم کرنا تو کچھ مشکل نہیں، سوچ لیں ابھی یہ نعمت ملی ہوئی ہے، اس کی قدر کر لیں ورنہ قدر نعمت بعد زوال سے کیا حاصل؟

عظمیم الشان محل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ جنت ماہ رمضان کے لئے شروع سال سے اخیر سال تک سمجھی جاتی ہے۔ جب رمضان شریف کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت (اللہ تعالیٰ سے) عرض کرتی ہے، اے اللہ! اس مبارک مہینے میں اپنے بندوں میں سے کچھ بندے میرے اندر قیام کرنے والے مقرر فرمادیجئے (جو عبادت کر کے میرے اندر داخل ہو سکیں) (اسی طرح) حوریین بھی عرض کرتی ہیں کہ اے خدا ڈوالجلال! اس باہر کت میئنے میں بھی اپنے بندوں میں سے ہمارے واسطے کچھ خاوند مقرر فرمادیجئے۔ چنانچہ جس شخص نے رمضان شریف کے میئنے میں اپنے نفس کی حفاظت کی اور کوئی نشہ آور چیز نہیں پی اور نہ کسی مومن پر (کوئی) بہتان لگایا اور نہ کوئی گناہ (کبیرہ) کیا تو اللہ محل شانہ (رمadan شریف کی) ہر رات میں اس بندے کی سورہوں سے شادی کر دیتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں ایک محل سونے، چاندی اور یاقوت اور زمرد کا تیار کر دیتے ہیں (اس محل کی لمبائی، چوڑائی کا یہ عالم ہے کہ) اگر ساری دنیا اکٹھی کر کے محل میں رکھ دی جائے تو ایسی معلوم ہو جیسے دنیا میں کوئی بکریوں کا باڑہ (یعنی جس طرح تمام دنیا کے مقابلے میں بکریوں کا باڑہ معلوم ہوتا ہے اسی طرح اگر ساری دنیا جنت کے اس محل میں رکھ دی جائے تو بکریوں کے باڑے کی طرح چھوٹی سی معلوم ہوگی)۔

اور جس شخص نے اس مبارک میئنے میں کوئی نشہ والی چیز پی یا کسی مومن پر کوئی بہتان لگایا یا کوئی (کبیرہ) گناہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے سال بھر کے نیک اعمال ختم کر دیں گے۔ لہذا رمضان شریف کے میئنے میں بے احتیاطی سے بچوں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اس میں حدود سے آگے نہ بڑھو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے گیارہ میئنے مقرر کئے ہیں جن میں تم (طرح طرح کی) نعمتیں استعمال کرتے ہو اور لذتیں حاصل کرتے ہو۔ رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت

کرنے کے لئے خاص فرمائیا ہے۔ لہذا رمضان کے مہینے میں بے اختیالی سے گریز کرو (امر دل و جان سے اطاعت کرو)۔ (جع الغوائد)

ف : رمضان المبارک کا مہینہ خالص آخرت کمانے کا مہینہ ہے اس لئے اس کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے، تمام گناہوں سے خصوصاً نشہ والی چیزیں استعمال کرنے، بہتان لگانے اور دیگر بڑے بڑے گناہوں سے بچنیں اور سنت کے مطابق عبادت کا اہتمام کریں۔ ایسا کرنے پر رمضان المبارک کی ہر شب میں سوریں نکاح میں دی جائیں گی اور جنت میں سونے، چاندی، یاقوت اور زمرہ کا ایک عظیم الشان محل تیار کیا جائے گے جس کی وسعت کا تصور انسانی ذہن سے بالا ہے، آپ بھی کچھ کر لیں۔

دعا کی قبولیت اور شیطان کی گرفتاری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رمضان شریف کی پہلی رات ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم (اللہ و آنہ سے خطاب کرنے کے لئے) کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و شنا بیان کر کے ارشاد فرمایا : اے لوگو! تمہاری طرف سے تمہارے دشمن جنات کے لئے خداوند تعالیٰ کافی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے تم سے دعا قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے (چنانچہ کلام پاک میں) ارشاد ہے :

اُذُونُنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ خوب سن لو! خداوند قدوس نے ہر سرکش شیطان پر سات فرشتے (نگرانی کے لئے) مقرر فرمادیے ہیں لہذا بہ ماہ رمضان گذرنے تک چھوٹنے والے نہیں ہیں اور یہ بھی سن لو! رمضان شریف کی پہلی رات سے اخیر رات تک (کے لئے) آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور اس مہینے میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جب رمضان المبارک کے آخری عشرے کی پہلی شب ہوتی تو رسالت آب صلی اللہ علیہ وسلم (ہمہ تن عبادت میں مصروف ہونے کے لئے) تہبند کس لیتے اور ازواج مطہرات سے عیحدہ ہو جاتے، اعتکاف فرماتے، شب بیداری کا اہتمام فرماتے کسی نے پوچھا شَدُّ الْمِيزَر (یعنی تہبند کس لیتے) کا کیا مطلب ہے تو راوی نے جواب دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں اپنی بیویوں سے الگ رہتے تھے۔ (کنز العمال)

ف : اس ماہ کو اللہ پاک نے اپنی عبادت کے لئے خاص فرمایا ہے جس کے لئے خصوصی انتظام بھی فرمایا ہے کہ بڑے بڑے شیطان جو عبادت سے روکتے ہیں یا ان میں خلل ڈالتے ہیں، انہیں اس ماہ میں بند کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ مسلمانوں کی عبادتوں کو خراب نہ کریں یا ان کی ادائیگی میں رکاوٹ نہ ڈالیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی اس ماہ میں عبادت کے خاص اہتمام کی ہے۔ اس لئے اس ماہ میں ذکر و تلاوت کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کرنا چاہئے اور دل و جان سے دعائیں کرنی چاہئیں کیونکہ ان کی قبولیت کا خاص وعدہ ہے۔

شب و روز لاکھوں کی تعداد میں مغفرت

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب رمضان شریف کے مہینے کی پہلی شب ہوتی ہے تو جنتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں (اور پورے مہینے یہ دروازے کھلے رہتے ہیں) ان میں سے کوئی ایک دروازہ بھی پورے مہینے بند نہیں ہوتا اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں (اور تمام مہینے یہ دروازے بند رہتے ہیں) اس دوران کوئی ایک دروازہ بھی نہیں کھلتا اور سرکش جنات قید کر دیئے جاتے ہیں۔

اور (رمضان شریف کی) ہر رات میں ایک آواز لگانے والا (تمام رات) صبح صادق تک یہ آواز لگاتا رہتا ہے کہ اے بھلائی اور نیکی کے تلاش کرنے والے (نیکی کا ارادہ کر اور) خوش ہو جا اور اے بدی کا قصد کرنے والے (بدی سے) رک جا اور اپنے حالات میں غور کر اور ان کا جائزہ لے اور یہ بھی آواز لگاتا ہے۔

- کوئی گناہوں کی معافی چاہنے والا ہے کہ اس کے گناہ معاف کر جائیں۔
- کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کر لی جائے۔
- کوئی دعا مانگنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔
- کوئی ہم سے کسی چیز کے متعلق سوال کرنے والا ہے کہ اس کا سوال پورا کر دبا جائے۔

رمضان شریف کے میئینے میں روزانہ رات کو (روزہ) افطار کرتے وقت سائھ ہزار آدمی جہنم سے بڑی فرماتے ہیں۔ جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو اتنی تعداد میں جہنم سے بڑی فرماتے ہیں کہ مجموعی طور پر جتنی تعداد پورے میئینے میں آزاد فرمائے ہیں (یعنی سائھ سامنہ ہمارتیں مرتبہ، جن کی کل تعداد اخبارہ لاکھ ہوتی ہے)۔ (التغیب والترحیب)

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ رمضان المبارک کی ہر شب میں چھ لاکھ آدمیوں کو دوزخ سے بڑی فرماتے ہیں اور جب رمضان المبارک کی آخری شب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ (اتنی تعداد میں آدمیوں کو دوزخ سے) بڑی فرماتے ہیں جتنی تعداد میں آج رات تک پورے میئینے میں آزاد فرمائے ہیں (جن کی تعداد ایک کروڑ اسی لاکھ بنتی ہے)۔ (التغیب والترحیب)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رمضان المبارک کی فضیلت کے متعلق ایک بہت طویل اور جامع روایت منقول ہے، اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رمضان المبارک میں روزانہ افطار کے وقت ایسے دس لاکھ آدمیوں کو دوزخ سے بڑی فرماتے ہیں جو جہنم کے مستحق ہو چکے ہوتے تھے اور جب رمضان المبارک کا آخری دن ہوتا ہے تو کیم رمضان سے آج تک جس قدر لوگ جہنم سے آزاد کئے گئے ہیں ان کے برابر ایک دن میں آزاد فرماتے ہیں۔ (التغیب والترحیب)

ف : پہلی حدیث کی رو سے ہر شب سائھ ہزار کی بخشش ہوتی ہے اور دوسری حدیث میں ہر شب چھ لاکھ آدمی دوزخ سے آزاد کئے جاتے ہیں۔ تیری حدیث سے واضح ہے کہ روزانہ افطار کے وقت جہنم کے مستحق دس لاکھ آدمی جہنم سے رہا ہوتے ہیں جو حق تعالیٰ شانہ کا محض کرم ہے اور مزید کرم یہ ہے کہ ان کی طرف سے ہر رات یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی توبہ کرنا چاہے تو اس کی توبہ قبول کر لی جائے، کوئی دعا کرنا چاہے تو اس کی دعا قبول کر لی جائے، اس لئے توبہ و استغفار اور دعا کا خاص اہتمام رکھنا چاہئے۔

رمضان شریف میں امت پر پانچ خصوصی انعام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان شریف کے متعلق میری امت کو خاص طور پر پانچ چیزیں دی گئیں ہیں جو کہ پہلی امتوں کو نہیں ملیں :

روزہ دار کے منہ کی بدبو (جو بھوک کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مٹک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔
ان کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعاء مغفرت کرتی ہیں، اور افطار تک کرتی رہتی ہیں۔
جنت ہر روز ان کے لئے سجائی جاتی ہے پھر حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے یہ بندے (دنیا کی) مشقتوں اپنے اوپر سے چھینک کر تیری طرف آئیں۔

اس ماہ مبارک میں سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں تک نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں (یعنی رمضان المبارک میں شیاطین قید ہونے کی بنا پر روزہ داروں کو گناہوں پر نہیں ابھار سکتے، لیکن انسان کا نفس گناہ کرانے میں شیاطین سے کم نہیں ہے اور گناہوں کا چکا بھی گناہوں کی پڑی پر چلاتا رہتا ہے۔ تاہم پھر بھی گناہوں کی کمی اور عبادت کی کثرت کا ہر شخص مشاہدہ کرتا ہے)۔

رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کے لئے مغفرت کی جاتی ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ کیا یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔ (التغیب والترحیب)

ف : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو بنا کیا نعمتیں ملی ہیں، آپ بھی مذکورہ انعامات پر غور کریں۔ اپنے روزے کو گناہوں کی آلوگی سے دور رکھیں اور ذکر و تلاوت اور درود و سلام کی کثرت سے آراستہ رکھیں اور زیادہ سے زیادہ مذکورہ انعامات کے مستحق بنیں۔

ایک روزہ کا بدلہ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسالت آب کی، صلی اللہ علیہ وسلم کو رمضان کا چاند نظر آنے پر یہ ارشاد فرماتے سنائے کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ رمضان المبارک کی حقیقت کیا ہے تو میری امت یہ تمبا کرے کہ سارا سال زمان ہی ہو جائے پھر (قبيلہ) خزانہ کے ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! (رمضان کے بارے میں ہمیں کچھ) بتلائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان المبارک کے لئے جنت شروع سال سے اخیر سال تک سجائی جاتی ہے، جب رمضان شریف کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش (اللہ) کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جسی سے جنت کے درختوں کے پتے بلنے (اور بجھنے) لگتے ہیں اور حور عین عرض کرتی ہیں کہ اے ہمارے رب! اس مبارک مہینے میں ہمارے لئے اپنے بندوں میں سے کچھ سورہ کر دیجھنے جن سے ہم اپنی آنکھیں مٹھنڈی کریں۔ (اس کے بعد پھر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ رمضان شریف کا روزہ رکھ مگر یہ بات ہے کہ اگر کسی کی شادی ایسی حور سے کر دی جاتی ہے جو کہ ایک ہی موتی سے بننے ہوئے خیسے میں ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں فرمایا ہے:

حُورٌ مَقْصُورَاتٍ "فِي الْخِيَامِ"

یعنی حوریں ہیں جو خیموں میں رکی رہنے والی اور ان عورتوں میں سے ہر عورت کے جسم پر ستر قسم کے لباس ہوں گے جن میں سے ہر لباس کا رنگ دوسرے لباس سے مختلف ہوگا اور انہیں ستر قسم کی خوبی دی جائے گی جن میں سے ہر عطر کا انداز دوسرے سے جدا ہوگا اور ان میں سے ہر عورت کی (خدمت اور ضرورت کے لئے ستر ہزار نو کر انیاں اور ستر ہزار خادم ہوں گے ہر خادم کے ساتھ ایک سونے کا بڑا پیالہ ہوگا جس میں کئی قسم کا کھانا ہوگا (اور وہ کھانا اس قدر لذیذ ہوگا کہ) اس کے آخری لقے کی لذت پہلے لقے سے کہیں زیادہ ہوگی اور ان میں سے ہر عورت کے سرخ یا قوت کے تخت ہوں گے، ہر تخت پر ستر بسترے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور ہر بسترے پر ستر گدے ہوں گے اور اس کے خاوند کو بھی اسی طرح سب کچھ دیا جائے گا (اور وہ) موتیوں سے جڑے ہوئے سرخ یا قوت کے ایک تخت پر بیٹھا ہوگا۔ اس کے ہاتھوں میں دو گنگن ہوں گے۔ یہ رمضان کے ہر روزے کا بدلہ ہے (خواہ) جو (شخص) بھی روزہ رکھے (اور روزہ دار نے) روزہ کے علاوہ جو نیکیاں اور اعمال صالحہ کئے ہیں ان کا اجر و ثواب اس کے علاوہ ہے۔ مذکورہ ثواب صرف روزہ رکھنے کا ہے۔ (التغیب والترہیب)

ف : بار بار اس حدیث کو پڑھیں اور غور کریں کہ رمضان المبارک کے صرف ایک روزے کا کتنا عظیم اجر و ثواب ہے اور روزے پابندی سے رکھیں اور اپنے تمام اعضاء کو گناہوں سے بچانے کا خاص خیال رکھیں۔

بلاعذر روزہ نہ رکھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جس شخص نے (شرعی) اجازت اور (مرض) کی مجبوری کے بغیر رمضان کا ایک بھی روزہ چھوڑ دیا اگر وہ ساری عمر (بھی) روزے رکھے تو بھی اس کی قضا نہیں ہو سکتی۔ (مکملۃ المصائب)

ف : جو لوگ بلاعذر شرعی رمضان المبارک میں روزے نہیں رکھتے وہ غور کریں کہ رمضان المبارک میں روزہ نہ رکھنے کا کتنا بڑا نقചان ہے۔ ضابطہ میں گوروزے کی قضا ہو جائے گی لیکن رمضان المبارک میں اس کو رکھنے پر جو عظیم ثواب مل سکتا تھا وہ عمر بھر روزہ رکھنے سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا۔ اس لئے چند روز کی گری و سردی سب برداشت کر لیں اور رمضان المبارک میں روزے رکھنے کا اہتمام کریں۔

روزہ کے ضروری مسائل

فضائل روزہ کے بعد اب روزہ کے کچھ ضروری مسائل لکھے جاتے ہیں جن سے واقف ہونا ہر مسلمان مرد و عورت کے لئے ضروری ہے تاکہ

بوقت ضرورت ان پر عمل کیا جاسکے۔ لہذا ان مسائل کو توجہ سے پڑھیں۔ روزے کے مسائل جو قسم کے ہیں انہیں ترتیب وار ذیل میں لکھا گیا ہے، ملاحظہ فرمائیں :

روزہ مکروہ نہیں ہوتا

وہ صورتیں جن میں روزہ نہیں ٹوٹا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا یہ ہیں:

| | |
|---|---|
| کسی قسم کا انجکشن یا یمکہ گلوانا۔ (ا۔ر۔ب) | ☆ |
| کسی عذر سے رگ کے ذریعے گلوکوز چڑھوانا۔ (ر۔ب) | ☆ |
| سخت ضرورت کے وقت خون چڑھوانا۔ (ر) | ☆ |
| طاقت کا انجکشن گلوانا۔ (ع) | ☆ |
| ایسی آسیجن لینا جو خالص ہو اور اس میں ادویات کے اجزاء شامل نہ ہوں۔ (ر) | ☆ |
| کلی کرنے کے بعد منہ کی تری لگانا۔ (ر) | ☆ |
| اپنا لعاب دہن جو اپنے منہ میں ہو، نگل لینا۔ البتہ اسے منہ میں جمع کر کے لگانا نہ چاہئے۔ (ر) | ☆ |
| ضرورت کے وقت کوئی چیز چکھ کر تھوک دینا۔ (ب) | ☆ |
| ناک کو اس قدر زور سے ٹڑک لینا کہ حلق کے اندر چلی جائے۔ (ب) | ☆ |
| دانت اس طرح نکلوانا کہ روزہ بے خطر ہو جائے اور خون حلق میں نہ جائے۔ (ر۔ب) | ☆ |
| دانتوں سے نکلنے والا خون نگل لینا، بشرطیکہ وہ لعاب دہن سے کم ہو اور منہ میں خون کا ذائقہ معلوم نہ ہو۔ (ا۔ر۔ب) | ☆ |
| نکسیر پھوٹنا۔ (ر۔ب) | ☆ |
| چوٹ وغیرہ کے سبب جسم سے خون نکلنا۔ (ب) | ☆ |
| کسی زہریلی چیز کا ڈسنا۔ (ب) | ☆ |
| مرگی کا دورہ پڑنا۔ (ب) | ☆ |
| بواسیر کے مسوں کو (جس کا محل عموماً پاخانہ کی جگہ کا کنارہ ہوتا ہے) طہارت کے بعد اندر دبا دینا۔ (ب) | ☆ |
| حلق میں بلا اختیار دھواں، گرد و غبار یا کمکھی وغیرہ کا چلا جانا۔ (ا۔ر) | ☆ |
| بھول کر کھانا پینا یا بھول کر بیوی سے صحبت کرنا۔ (ا۔ر) | ☆ |
| اگر جماع کا اندیشہ نہ ہو تو بیوی سے بوس و کنار کرنا۔ (ر) | ☆ |
| سوتے ہوئے احتلام (عسل کی حاجت) ہو جانا۔ (ا۔ر۔ب) | ☆ |
| کان میں پانی ڈالنا یا بے اختیار چلے جانا۔ (ا) | ☆ |
| خود بخود قے آنا۔ (ر) | ☆ |
| آنکھوں میں دوا یا سرمد لگانا۔ (ا۔ر) | ☆ |
| عطر یا پھولوں کی خوشبو سوگھنا۔ (ا۔ر) | ☆ |
| دھونی دینے کے بعد اگر بتی اور لوبان کی خوشبو سوگھنا جبکہ ان کا دھواں باقی نہ رہے۔ (ر) | ☆ |
| رومال بھگو کر سر پر ڈالنا اور کثرت سے نہاننا۔ (ر) | ☆ |
| بچے کو دودھ پلانا۔ (ر) | ☆ |
| پان کی سرفی اور دوا کا ذائقہ منہ سے ختم نہ ہونا۔ (ر) | ☆ |

روزہ مکروہ ہو جاتا ہے

- وہ چیزیں جن سے روزہ ٹوٹا نہیں مگر مکروہ ہو جاتا ہے۔ یہ یہاں :
- ٹوٹھ پیٹ، مخجن، مسی، دنداسہ اور کونٹہ غیرہ سے دانت صاف کرنا، جبکہ ان کا کوئی جزو حلق میں نہ جانے پائے۔ (رب)
 - نفس سے بے اختیار ہو کر صحبت ہو جانے یا انسال ہو جانے کا خطرہ ہو تو یہوی سے بولنی و کنار کرنا، معاقبہ کرنا یا ساتھ لینا۔ (ر)
 - بلا ضرورت کسی چیز کو چباتا یا چکھ کر تھوک دینا۔ (ا-رب)
 - غیبت کرنا۔ (ا-ر)
 - لڑنا جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا، خواہ کسی انسان کو گالی دے یا بے جان چیز کو۔ (ا-ر)
 - خون دینا، فصد کرنا۔ (ا-ر)
 - اپنے منہ میں تھوک جمع کر کے نگنا۔ (رب)
 - بلا عندر رگ کے ذریعے گلکوکوز چڑھوانا۔ (ب)

روزہ ٹوٹ جاتا ہے

وہ صورتیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے، یہ ہیں :

- ڈاڑھ نکلوائی اور خون حلق میں چلا گیا۔ (ر)
- کسی مرض کی وجہ سے اتنا خون یا پیپ دانتوں سے نکل کر حلق میں چلا جائے جو لعاب دہن کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔ جس کی علامت یہ ہے کہ تھوک میں ان کا رنگ نظر آئے اور منہ میں ڈائیٹھ محسوس ہو۔ (رب)
- ناک اور کان میں تردوا ڈالنا اور ایسی ناس لینا یا خشک سفوف ڈالنا جس کا جوف دماغ میں پہنچنا یقینی ہو۔ (ا-رب)
- اپنے ہاتھ سے منی نکالنا۔ (ر)
- یہوی کا بوس و کنار کرنے کی وجہ سے انسال ہونا۔ (ا-ر)
- ایسی چیز کا ٹگل جانا جسے عادتاً کھایا نہیں جاتا جیسے کنکر اور لکڑی کا لکڑا وغیرہ۔ (ا-ر)
- یہ سمجھ کر کہ احتلام سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، روزہ افطار کر لینا۔ (ر)
- بیماری یا کسی مجبوری میں روزہ افطار کر لینا۔ (ر)
- سحری کا وقت خیال کر کے صبح صادق ہو جانے کے بعد سحری کھا لینا۔ (ا-ر)
- یہ سمجھ کر کہ آفتاب غروب ہو گیا ہے افطار کر لینا۔ (ا-ر)
- گھوڑا دوڑانے سے شرمگاہ کو حرکت ہوئی اور انسال ہو گیا، اس صورت سے روزہ ٹوٹا نہیں البتہ احتیاط اسی میں ہے کہ قضا کر لے۔ (ر)
- روزہ یاد ہو مگر وضو کرتے ہوئے یا نہاتے ہوئے بلا اختیار حلق میں پانی چلا جائے۔ (ا-رب)
- غروب آفتاب سے پہلے چاند صاف نظر آیا، کسی عالم نے وثوق سے افطار کر لینے کا فتویٰ دیا جبکہ خود کو اس بارے میں مسئلہ معلوم نہ تھا اس لئے افطار کر لیا، اس صورت میں بھی قضا کرے اور استغفار بھی، البتہ اس عالم پر قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں۔ (ر)
- قصداً منہ بھر کر قے کر لینا۔ (ا-ب)
- لوبان یا عود وغیرہ کا دھوان قصداً ناک یا حلق میں پہنچانا۔ (ا-ب)
- منہ میں آنسو یا پسینے کے قطرے چلے جائیں اور منہ میں ان کا ڈائیٹھ محسوس ہو اور روزہ دار ان قطروں کو ٹگل لے۔ (ب)

قضايا و کفارہ دونوں دو احتجاب

وہ صورتیں جن میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا و کفارہ دونوں لازم ہو جاتے ہیں، یہ ہیں :

قضايا یہ ہے کہ ایک روزہ کی قضا میں ایک روزہ رکھا جائے۔ کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد رہ، جہاں غلام نہیں ملتے یا اس کے خریدنے پر قدرت نہیں وہاں ساٹھ روزے مسلسل رکھیں، بچے میں ناغہ نہ ہو ورنہ پھر شروع سے ساٹھ روزے پورے کرنے ہوں گے۔ اور اگر روزہ کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلائیں۔

جان بوجھ کر کچھ کھا پی لینا۔ (ر)

کسی بزرگ کا تھوک تم کا چاٹ لینا یا بیوی یا اپنے بچے کا لعاب نگل لینا۔ (ر)

مسئلہ معلوم ہو یا نہ ہو، بیوی سے صحبت کرنا جبکہ روزہ یاد ہو۔ (ر)

جان بوجھ کر کچا گوشت یا چاول کھا لینا۔ (ر)

جان بوجھ کر سگار، حقہ، بیٹی اور سگریٹ وغیرہ پینا۔ (ر)

اگر کسی نے تھوڑی سی نسوار روزہ کی حالت میں منہ کے اندر رکھ کر فوراً نکال دی اور اس کا پورا یقین ہو کہ نسوار کا کوئی جز حلق میں نہیں گیا تو روزہ فاسد نہیں ہوگا اگرچہ بالاتفاق مکروہ ہے۔ مگر چونکہ عادتاً ایسا ہونا ممکن ہے کہ نسوار کا جزو حلق میں نہ جائے خصوصاً جبکہ استعمال کرنے والے کافی دیر تک منہ میں رکھ رہتے ہیں اور ذرا دیر رکھنے سے مقصد بھی حاصل نہیں ہوتا اور اس کے رہنے سے لعاب بھی زیادہ پیدا ہوتا ہے لہذا مرجوہ طور پر نسوار استعمال کرنا مفسد صوم ہی قرار دیا گیا ہے اور اس سے قضا و کفارہ دونوں واجب ہوں گے۔ (ر)

وضاحت

روزے کے جو مسائل اوپر لکھے گئے ہیں وہ تین رسائل سے لئے گئے ہیں :

۱۔ احکام رمضان المبارک سیدی حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ (۱)

۲۔ روزے کے ضروری مسائل۔ از احقر (ر)

۳۔ ماہنامہ البلاغ۔ شعبان ۱۴۲۵ھ (ب)

آسانی کے پیش نظر حوالہ کے لئے ان رسائل کے نام کے شروع کا ایک ایک حرفاً لکھا گیا ہے جو اس پورے رسالہ کی تشنادی کرتا ہے۔

رمضان المبارک کے معمولات

رمضان المبارک ابتداء آخرت بننے کا مہینہ ہے۔ دنیاوی، کاروباری، اور ملازمتی مصروفیات کم سے کم کر کے اور غیر ضروری تعلقات ختم کر کے زیادہ سے زیادہ ماہ مبارک میں اسلامی زندگی اختیار کریں جس کے لئے درج ذیل امور کو اپنے حالات کے مطابق ترتیب دے کر اور ایک نظام الادوات بنا کر پابندی سے انجام دیں :

صدق دل سے تمام گناہوں سے توبہ کرنا اور کثرت سے توبہ و استغفار کا اہتمام کرنا۔

روزہ رکھنے اور تراویح پڑھنے کا پورا اہتمام کرنا۔ بلا عذر شرعی ترک نہ کرنا۔

روزے میں آنکھ، کان، ناک، زبان، دل، دماغ اور تمام اعضاء کو ہر ہر گناہ سے بچانے کی پوری کوشش کرنا۔

نمایا جماعت کا کامل اہتمام کرنا۔

- ❖ اشراق، چاشت، اوایم، صلوٰۃ التسیح، تحریۃ المسجد، تحریۃ الوضو اور تہجد کے نوافل کا معمول بنانا۔
- ❖ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا مطالعہ کرنا۔ ار مقصد کے لئے "اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم" تالیف حضرت ڈاکٹر محمد عبد الحجی صاحبؒ کا مطالعہ بہت کافی ہے۔
- ❖ تلاوت قرآن کریم کا جس قدر زیادہ ہو سکے معمول بنانا۔
- ❖ چلتے پھرتے لا الہ الا اللہ کا ورد رکھنا، کبھی کبھی پورا کلمہ پڑھ کر پھر درود شریف بڑھ لیا کریں۔
- ❖ جنت الفردوس مانگنا اور عذاب دوزخ سے پناہ مانگنا نیز ملک و ملت کی اصلاح و فلاح کی، بُعا کرنا اور اس ناکارہ کے لئے بھی دعائے مغفرت اور خاتمہ بالغیر کی دعا فرمادیں تو بڑا کرم ہوگا۔

اگر ماہ مبارک ان باتوں کے اتزام کے ساتھ گزر گیا تو قوی امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور دل کی حالت بد لے گی، زندگی میں انقلاب آ جائے گا، دنیا کی بے ثباتی ناپایداری اور فسایت محسوس ہو کر اس سے بے رُغبتی دل میں پیدا ہوگی، فکر آخوند کا ذوق پیدا ہو گا، اس کرب انگیز زندگی میں سکون و ہمیمان محسوس ہو گا اور پھر سال کے دیگر مہینوں میں بھی اپنے آپ کو اسلامی زندگی سے قریب رکھنا سہل ہو جائے گا!

اللَّهُمَّ وَ فِقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ، مِنَ الْقَوْلِ وَ الْعَمَلِ وَ النِّيَّةِ وَ الْهَدْيِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
آمِينُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ مُحَمَّدٍ وَ إِلَهٖ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ.

بِقَلْمَنْ بَنْدَه عَبْد الرَّوْفِ سَكْھْرُوْيِ

۱۳ ارجب ۱۴۳۷ھ

